میری جدوجہد کا مقصد پاکستان کو ایک ایسا مضبوط، مستحکم اور خوشحال ملک بنانا ہے جس میں عزت صرف دولتمندوں کیلئے نہ ہو بلکہ ہاریوں، کسانوں اور مزدوروں کو بھی برابر کا شہری سمجھا جاتا ہو۔الطاف حسین

میں نے آج تک الیکشن نہیں لڑا کیونکہ مجھے اپنی ذات کیلئے نہ کل کچھ چاہیے تھا اور نہ ہی آج کچھ چاہیے

اسلام کے نام پر ملک بھر کے عوام کو بے وقوف بنانے والوں کا مقصد اسلام نہیں بلکہ اسلام آباد پر قبضہ کرنا ہے تاکہ وہ باقیماندہ پاکستان کے بھی ٹکڑے کردیں

جو سادہ لوح افراد اسلام کے نام پر مذہبی انتہاپسندوں کے ساتھ چلے گئے ہیں وہ اسلام اور ملک کی بقاء کیلئے انتہاپسندوں سے کنارہ کشی اختیار کرلیں

بعض شکست خوردہ عناصر ایم کیوایم اور پیپلز پارٹی کے اتحاد کو ختم کرنے اور موجودہ منتخب جمہوری حکومت کے خلاف سازشیں کررہے ہیں

اے پی ایم ایس او کے 31 ویں یوم تاسیس کے موقع پر کراچی سمیت 24 شہروں میں اجتماعات سے بیک وقت ٹیلی فونک خطاب

کراچی۔۔۔11، جون 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ میں نے آج تک الیکشن نہیں لڑا کیونکہ مجھے اپنی ذات کیلئے نہ کل کچھ چاہیے تھا اور نہ ہی آج کچھ چاہیے، میری جدوجہد کا مقصد پاکستان کو ایک ایسا مضبوط، مستحکم اور خوشحال ملک بنانا ہے جس میں عزت صرف دولتمندوں کیلئے نہ ہو بلکہ ہاریوں، کسانوں اور مزدوروں کو بھی برابر کا شہری سمجھا جاتا ہو اور سب کے ساتھ یکساں سلوک کیا جاتا ہو۔انہوں نے ان خیالات کا اظہار اے پی ایم ایس او کے 31 ویں یوم تاسیس کے موقع پر کراچی سمیت پاکستان کے 24 شہروں میں منعقد ہونے والے کارکنوں کے اجتماعات سے بیک وقت ٹیلی فونک خطاب کرتے ہوئے کیا۔ جناب الطاف حسین کا خطاب کراچی کے ساتھ ساتھ صوبہ سندھ کے شہروں حیدرآباد، سانگھڑ، میرپورخاص، نواب شاہ، سکھر، ٹنڈوالہیار، جامشورو، عمرکوٹ، ٹھٹھہ، بدین، دادو، نوشہروفیروز، گھوٹکی، خیرپور، شکارپور، لاڑکانہ، جیکب آباد، قمبر شہدادکوٹ، کشمور، پنجاب کے شہر لاہور، بلوچستان کے شہر کوئٹہ، آزادکشمیر مظفرآباد، گلگت اور بلتستان میں بھی بیک وقت سنا گیا۔ یوم تاسیس کا مرکزی اجتماع کراچی میں عزیزآباد کے لال قلعہ گراؤنڈ میں منعقد ہوا جس میں ہزاروں کارکنوں، طلبہ وطالبات، مختلف شعبوں کے ذمہ داران، منتخب حق پرست نمائندوں سمیت ہزاروں افراد نے شرکت کی۔ اپنے خطاب میں جناب الطاف حسین نے اے پی ایم ایس او کی 31 سالہ جدوجہد، تحریک کے اغراض ومقاصد اور سیاسی کامیابیوں کو بیان کیا اور ملک میں بڑھتی ہوئی مذہبی انتہاپسندی، دہشت گردوں کے خلاف جاری جنگ، ایم کیوایم اور موجودہ جمہوری نظام کے خلاف کی جانے والی سازشوں اور ملک کے سیاسی ومعاشی حالات اور مجموعی صورتحال پر بھی تفصیل سے روشنی ڈالی۔ جناب الطاف حسین نے پاکستان کے چاروں صوبوں، آزادکشمیر، شمالی وقبائلی علاقہ جات سمیت دنیا کے مختلف ممالک میں موجود ایم کیوایم اور اے پی ایم ایس او کے تمام ذمہ داران، کارکنان اور مظلوم ومحروم عوام کو اے پی ایم ایس او کے 31 ویں یوم تاسیس کی دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ آج سے 31 برس قبل 11، جون 1978ء کو جامعہ کراچی میں طلبہ کی ایک انوکھی، منفرد اور روایت شکن تحریک APMSO کی بنیاد رکھی گئی۔ اس وقت کوئی تصور نہیں کرسکتا تھا کہ یہ تحریک 31 برس بعد اپنے نظریات، فکروفلسفہ، مثبت اور جمہوری روایات کے فروغ کا ایسا ذریعہ بنے گی کہ ملک بھر کے مظلوم ومحروم عوام کے دلوں کی آواز بن جائے گی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے آج اے پی ایم ایس او کا نظریاتی مشن اور فکروفلسفہ ملک کے گوشے گوشے میں پھیل چکا ہے اور ملک کا کوئی علاقہ، گلی، محلّہ، شہر، قصبہ اور گاؤں ایسا نہیں ہے جہاں ایم کیوایم اور اے پی ایم ایس او کے نظریئے کے چاہنے اور ماننے والے موجود نہ ہوں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ آج پاکستان کی صورتحال انتہائی نازک ہے، امن وامان انتہائی خراب ہے، انتہاء پسندی اپنے عروج پر ہے اور جو عناصر کل تک پاکستان کے قیام کی جدوجہد کے مخالف تھے، جو قائداعظم کو "کافراعظم" اور پاکستان کو "ناپاکستان" کہتے تھے وہی آج پاکستان کے

سب سے بڑے دوست بنے بیٹھے ہیں اور اپنے گلے میں حب الوطنی کے تمغے ڈال کر عوام کو بے وقوف بنارہے ہیں۔ ان عناصر نے پاکستان کو پہلے ہی دولخت کروادیا اور آج یہ باقیماندہ پاکستان کو تباہ وبرباد کرنے کی سازشیں کررہے ہیں، یہ انتہاپسند عناصر اسلام کا نام لیکر ملک میں خودکش حملے کرارہے ہیں، جگہ جگہ بموں سے حملے کرکے معصوم وبے گناہ لوگوں کو قتل کررہے ہیں، ان عناصر نے دہشت گردی کے ذریعہ لاکھوں افراد کو سوات سمیت دیگر علاقوں سے بیدخل ہونے پر مجبور کردیا جو آج کھلے آسمان تلے یا کیمپوں میں کسمپرسی کی زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔انہوں نے کہا کہ اسلام کے نام پر ملک بھر کے عوام کو بے وقوف بنانے والوں کا مقصد اسلام نہیں بلکہ اسلام آباد پر قبضہ کرنا ہے تاکہ یہ عناصر باقیماندہ پاکستان کے بھی ٹکڑے کردیں۔ ان عناصر نے قائداعظم محمد علی جناحؒ کے ترقی پسند اور خوشحال پاکستان میں انتہاء پسندی اور مذہبی جنونیت کے زہریلے بیج بوکر ملک وقوم کو اس نہج پر پہنچادیا ہے کہ آج پورا پاکستان دہشت گردی کی لپیٹ میں ہے اور مسلح افواج اور قانون نافذ کرنے والے دیگر اداروں کے افسران اور اہلکار اسلام کے نام پر ملک کو تباہ وبرباد کرنے والوں کے خلاف سربکفن ہیں اور ملک کو مذہبی انتہاء پسندی سے بچانے کیلئے اپنی جانوں کی قربانیاں دے رہے ہیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ میں پاکستان کو

انتہاء پسندی سے بچانے کیلئے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کرنے والے فوج اور قانون نافذ کرنے والے دیگر اداروں کے شہید افسران اور اہلکاروں کو سلام تحسین پیش کرتا ہوں ،انکی مغفرت اور بلند درجات کیلئے دعا گو ہوں۔انہوں نے کہا کہ یہ نازک وقت ہمیں اس بات کی تعلیم دے رہا ہے کہ ہم مثبت سوچ وفکر اپنا کر اسلام کا نام لیکر مفادات کی سیاست کرنے والوں سے پاکستان کو بچائیں، ملک کو مستحکم بنائیں اور ملک بھر کے مظلوم ومحروم طبقہ کے حقوق کی جدوجہد کریں۔انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ پاکستان کو قائم ودائم رکھے، ملک وقوم کو انتہاء پسندی سے نجات دلائے اور پاکستان کو قائداعظم محمد علی جناحؒ اور علامہ اقبالؒ کے تصورات وخیالات کی روشنی میں پاکستان کی سمت کو مثبت جانب موڑ دے تاکہ پاکستانی قوم پوری دنیا پر واضح کردے کہ وہ ایک غیرت مند قوم ہے۔انہوں نے کہا کہ جو سادہ لوح افراد اسلام کے نام پر معصومیت میں مذہبی انتہاپسندوں کے ساتھ چلے گئے ہیں وہ اسلام اور ملک کی بقاء کیلئے انتہاپسندوں سے کنارہ کشی اختیار کرلیں اور عوام کے حقوق کیلئے جدوجہد کریں۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ ملک انتہائی نازک دور سے گزر رہا ہے لیکن بعض شکست خوردہ عناصر ایم کیو ایم اور پیپلز پارٹی کے اتحاد کو ختم کرنے اور موجودہ منتخب جمہوری حکومت کے خلاف سازشیں کررہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ جو لوگ حکومت اور ایوانوں سے باہر ہیں ان سے کہتا ہوں کہ وہ حکومت پر تنقید ضرور کریں لیکن خدارا موجودہ جمہوری نظام کی بساط لپیٹنے کی سازشیں نہ کریں کیونکہ حکومت کے نہیں ملک کے خلاف سازش ہے۔انہوں نے کہا کہ جب انتخابات ہوں تو سب جماعتیں اپنا منشور عوام کے سامنے پیش کریں، فیصلہ عوام پر چھوڑ دیں کہ وہ کسے پسند کرتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ تمام ارباب اختیار اور جمہوریت پر یقین رکھنے والے عناصر کو چاہیے کہ وہ جمہوری نظام کے استحکام کیلئے حکومت سے تعاون کریں۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ اے پی ایم ایس ،ایک روایت شکن تحریک ہے جس کے بطن سے جنم لینی والی عوامی جماعت متحدہ قومی موومنٹ نے فرسودہ روایات اور کرپٹ سیاسی کلچر کے بڑے بڑے بتوں کو پاش پاش کیا ہے، ظالمانہ، جاگیردارانہ اور وڈیرانہ سوچ وفکر اور عمل کی روایات کو توڑا ہے اور ملک میں صحیح معنوں میں جمہوری سوچ وفکر کو فروغ دیا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ حق پرستی کی اس تحریک نے نہ صرف ملک بھر کے مظلوم ومحروم عوام کے حقوق کی جدوجہد کی بلکہ انہیں یہ احساس بھی دلایا ہے کہ صرف بڑے بڑے جاگیردار، وڈیرے اور سرمایہ دار ہی ملک کے شہری نہیں ہیں بلکہ غریب ومتوسط طبقہ سے تعلق رکھنے والے صوبہ پنجاب، صوبہ سندھ، صوبہ بلوچستان، صوبہ سرحد، آزاد کشمیر، گلگت بلتستان، چترال، فاٹا اور قبائلی علاقہ جات کے ہاری، کسان اور محنت کش طبقہ کے افراد بھی پاکستان کے برابر کے شہری ہیں۔انہوں نے کہا کہ آج نہ صرف ملک بھر کے تمام صوبوں کے عوام اپنے حقوق کی آواز بلند کررہے ہیں بلکہ آج ہر صوبہ سے صوبائی خودمختاری کی بھی جدوجہد کی جارہی ہے۔انہوں نے کہا کہ اے پی ایم ایس او کی تحریک نے اپنے مشن اور تحریکی جدوجہد کے ذریعہ ملک کی سیاسی ومذہبی جماعتوں کے غریب کارکنان میں بھی یہ سوچ پیدا کی ہے کہ اسمبلیوں کی رکنیت اور اقتدار کے ایوانوں پر صرف حکمراں طبقہ کے سربراہان اور ان کے خاندان کے افراد کا ہی حق نہیں ہے بلکہ اقتدار اور اسمبلیوں کے ایوانوں میں پہنچنا سیاسی ومذہبی جماعتوں کے محنتی، تعلیم یافتہ اور باصلاحیت کارکارکنان کا بنیادی حق ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ موروثی سیاست کی اس فرسودہ روایت کو 31 برس اے پی ایم ایس او کی بنیاد رکھ کر عملاً توڑا گیا۔1987ء کے بلدیاتی انتخابات سے لیکر گزشتہ عام انتخابات تک جتنے بھی انتخابات ہوئے کسی بھی انتخابات میں اس تحریک کے بانی وقائد الطاف حسین کے بھائی، بہن، بھتیجے یا دیگر رشتہ دار نے سینیٹ، قومی وصوبائی اسمبلی یا بلدیاتی انتخابات میں حصہ نہیں لیا، الطاف حسین کا کوئی بھائی یا بہن سینیٹ، قومی اسمبلی، صوبائی اسمبلی حتیٰ کہ کونسلر تک کا انتخاب لڑنے کیلئے نہیں چنا گیا۔الطاف حسین نے اپنے فکر وفلسفہ کی صرف تبلیغ ہی نہیں کی بلکہ عملاً کرکے بھی دکھایا کہ اسمبلیوں کی رکنیت کا حق صرف الطاف حسین کے خاندان کے افراد کا نہیں بلکہ اسمبلیوں کی رکنیت پر پہلا حق تحریک کے محنتی، ایماندار، دیانتدار اور باصلاحیت کارکنان کا ہے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ جب تحریکی جدوجہد میں قربانیاں دینے کا وقت آیا تو قربانیاں دینے میں بھی الطاف حسین پیچھے نہیں رہا اور جب حق پرستانہ جدوجہد کے دوران تحریک کے ہزاروں ساتھیوں نے تحریکی نظریئے کی بقاء کیلئے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کئے تو الطاف حسین کے بڑے بھائی 66 سالہ ناصر حسین اور 28 سالہ بھتیجے عارف حسین نے بھی اپنی جانوں کے نذرانے پیش کئے۔الطاف حسین نے اپنے بھائی اور بھتیجے کی رہائی کیلئے نہ تو کوئی سودا کیا اور نہ ہی کوئی معافی نامہ لکھ کردیا۔انہوں نے کہا کہ میں 20 سال سے جلاوطنی کی زندگی گزار رہا ہوں اور عوام جانتے ہیں کہ ان 20 برسوں کے دوران میں صبح شام اور رات دن اپنے کارکنان اور عوام سے رابطہ میں رہا۔انہوں نے کہا کہ میں نے اپنی زندگی کے 32 سال حق پرستی کی اس تحریک میں لگادیئے لیکن میں نے سینیٹ، قومی اسمبلی، صوبائی اسمبلی یا بلدیاتی الیکشن نہیں لڑا کیونکہ مجھے اپنے یا اپنے خاندان کیلئے نہ کل کچھ نہیں چاہئے تھا اور نہ آج کچھ درکار ہے کیونکہ تحریکوں میں اپنے اور اپنے خاندان کے مفادات کیلئے جدوجہد نہیں کی جاتی بلکہ تحریکوں میں اجتماعی مفادات کیلئے اپنی خواہشات اور امنگوں کی قربانی دینے پڑتی ہے تب جاکر قوموں کی قسمت سنورتی ہے۔انہوں نے کہا کہ میں اپنے یا اپنے خاندان کیلئے کچھ نہیں چاہتا بلکہ میں چاہتا ہوں کہ پاکستان اتنا مضبوط اور خوشحال ملک بن جائے جہاں صرف دو فیصد مراعات یافتہ طبقہ کی ہی عزت نہ ہو بلکہ ملک بھر کے 98 فیصد غریب ومتوسط طبقہ کے عوام کی بھی برابری کی بنیاد پر عزت ہو۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ 31 برس کی جدوجہد کے دوران تحریک نے کٹھن حالات کا سامنا کیا، تحریک کا یہ قافلہ جن کامیابیوں کے ساتھ یہاں تک پہنچا ہے اس کے دوران لمحہ لمحہ قربانیوں کی طویل داستان ہے، ان 31 برسوں میں ہزاروں ساتھی شہید ہوئے، بہت سے معذور ہوئے، کئی ساتھی آج تک لاپتہ ہیں، ہزاروں نے قید وبند کی صعوبتیں اور سرکاری ٹارچر سیلوں کی اذیتیں

برداشت کیں، ہزاروں خاندان دربدر ہوئے، کارکنوں نے دربدری اور روپوشی ہی نہیں بلکہ جلاوطنی بھی برداشت کی اور بہت سے آج تک جلاوطن رہنے پر مجبور ہیں، قربانیوں کی یہ مثال کوئی جماعت پیش نہیں کرسکتی۔ انہوں نے تحریک کے شہیدوں کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا، اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ تحریک کے تمام کارکنوں کو ہمت وحوصلہ دے کہ ہم شہیدوں کی قربانیوں کو رائیگاں نہ جانے دیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ان 31 برسوں کے دوران اس تحریک کو ختم کرنے کیلئے قدم قدم پر سازشیں کی گئیں اور آج بھی کی جارہی ہیں، گزشتہ دنوں بھی کراچی میں ایم کیوایم دشمن سازشی عناصر اوران کے ہمنوا جرائم پیشہ دہشت گردوں نے ایم کیوایم کے 12 کارکنوں اور ہمدردوں کوٹارگٹ کلنگ کے ذریعے شہید اورکئی کو زخمی کردیا۔ انہوں نے شہید کارکنوں کیلئے دعائے مغفرت کی اورزخمیوں سے ہمدردی کا اظہار کیا۔ انہوں نے سازشی عناصر کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے ماضی میں بھی سازشوں کو ناکام بنایا ہے اوراور آج بھی اس عزم کا اعادہ کرتے ہیں کہ مستقبل میں بھی جو سازشیں کی جائیں گی ماضی کی طرح ان سازشوں کا بھی جوانمردی سے ڈٹ کرمقابلہ کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم پنجابیوں، پختونوں، سندھیوں، بلوچوں، سرائیکیوں، کشمیریوں یا کسی بھی قومیت کے خلاف نہیں بلکہ وہ کرپٹ اور فرسودہ جاگیردارانہ نظام کے خلاف ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ اے پی ایم ایس او نے جہاں کئی روایتوں کو توڑا وہاں ملک کی سیاست میں ایک نئی روایت قائم کرتے ہوئے ایم کیوایم جیسی جماعت کو جنم دیا جو آج ملک کی تیسری اور سندھ کی دوسری بڑی جماعت ہے اور انشاءاللہ وقت آئے گا جب ایم کیوایم ملک کی سب سے بڑی جماعت بنکر ابھرے گی۔ انہوں نے کہا کہ آج چاروں صوبوں ہی میں نہیں بلکہ گلگت بلتستان، چترال، دیگر شمالی اور قبائلی علاقہ جات میں ایم کیوایم کے نعرے گونج رہے ہیں اور وہاں تمام تر رکاوٹوں اور مشکلات کے باوجود لوگ ایم کیوایم کا پیغام پھیلا رہے ہیں جنہیں میں سلام تحسین پیش کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کے قیام سے قبل سیاسی جلسوں میں خواتین کو شریک نہیں کیا جاتا تھا لیکن ایم کیوایم نے ملکی سیاست میں خواتین کو ان کا جائز مقام دیا، ان میں سیاسی شعور بیدار کرکے انہیں سیاسی سرگرمیوں میں شریک کیا، اب دیگر سیاسی جماعتیں بھی خواتین کو شریک کررہی ہیں جو اچھی بات ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں ایم کیوایم کی حکومت آئی تو ملک بھر سے خواتین کے خلاف تمام امتیازی قوانین اور سلوک کا خاتمہ کیا جائے گا اور انہیں ہرمیدان میں مردوں کے مساوی حقوق دیئے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم پاکستان میں آباد تمام غیر مسلموں کو پاکستان کو برابر کا شہری تسلیم کرتی ہے اور چاہتی ہے کہ ان کے ساتھ تمام امتیازی سلوک کا خاتمہ کیا جائے۔ جناب الطاف حسین نے اے پی ایم ایس او کے کارکنوں سمیت تمام طلبہ وطالبات پر زور دیا کہ وہ اپنی تعلیم پر خصوصی توجہ دیں، نقل سے گریز کریں، اچھی اور سچی تعلیم حاصل کریں اور اپنے والدین، بزرگوں اور اساتذہ کا احترام کریں۔

مالاکنڈ میں جاری آپریشن میں شہید ہونے والے پولیس، فوج، کے جوانوں اور افسران الطاف حسین کا خراج عقیدت

کراچی۔۔(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے مالاکنڈ ڈویژن میں جاری آپریشن کے دوران جانی قربانی دینے اور شہید ہونے والے پولیس، فوج اور قانون نافذ کرنے والے دیگر اداروں کے جوانوں اور افسران کو خراج عقیدت پیش کیا ہے اور زبردست خراج تحسین پیش کرتے ہوئے ان کیلئے دعائے مغفرت بھی کی ہے۔ جناب الطاف حسین نے پاکستان کی سلامتی اور استحکام کیلئے بھی خصوصی طور پر دعا کی۔ وہ جمعرات کو آل پاکستان متحدہ اسٹوڈینٹس آرگنائزیشن کے 31ویں یوم تاسیس کے موقع پر ملک بھر میں بیک وقت ہونے والے اجتماعات سے خطاب کررہے تھے۔

’’وہ اکیلا ہی چلا تھا جانب منزل مگر، لوگ ساتھ آتے گئے کارواں بنتا گیا‘‘

ایم کیوایم شعبہ اطلاعات کی جانب سے نئے ترانے کا اجراء

کراچی۔۔(اسٹاف رپورٹر)

آل پاکستان متحدہ اسٹوڈینٹس آرگنائزیشن کے 31ویں یوم تاسیس کے اجتماع کے موقع پر ایم کیوایم شعبہ اطلاعات کی جانب سے ایک نئے ترانے ’’وہ چلا تھا اکیلا جانب منزل مگر، لوگ ساتھ آتے گئے اور کارواں بنتا گیا‘‘ کا اجراء کیا گیا۔ یہ ترانہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کے خطاب سے قبل بجایا گیا اس ترانے کی دھن لے پر شرکاء جھوم اٹھے اور انتہائی جوش وخروش کا مظاہرہ کیا۔

اے پی ایم ایس او کی جانب سے نیوز لیٹر اور نقیب کا اجراء

کراچی۔۔(اسٹاف رپورٹر)

آل پاکستان متحدہ اسٹوڈینٹس آرگنائزیشن نے اپنا ماہانہ نیوز لیٹر جاری کردیا ہے، یہ نیوز لیٹر جمعرات کو عزیز آباد کے لال قلعہ گراؤنڈ میں اے پی ایم ایس او کے 31 ویں یوم تاسیس کے موقع پر ہونے والے ایک بڑے اجتماع میں جاری کیا گیا۔اس موقع پر ایم کیوایم کے مجلّہ نقیب کا بھی اجراء کیا گیا۔

''پاکستان لیس اور طالبان نو'' ایم کیوایم کی جانب سے دنیا کے سب سے بڑے بینر کی تیاری

کراچی۔۔(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے دوشعبہ جات ڈیفنس کلفٹن ریزیڈنٹس کمیٹی اور کمیونیکشن میڈیا منیجمنٹ ونگ مشترکہ طور پر دنیا کا سب سے بڑا بینر تیار کررہے ہیں جس پر''پاکستان لیس اور طالبان نو'' درج ہوگا اس بینر پر لاکھوں شہری اپنے دستخط کریں گے اور طالبانائزیشن کیخلاف تحریری طور پر اپنے جذبات کا اظہار کریں گے، بعدازاں دنیا کا یہ سب سے بڑا بینر سپر ہائی پر آویزاں کیا جائیگا۔اس بات کا اعلان جناب الطاف حسین نے اے پی ایم ایس او کے 31 ویں یوم تاسیس کے موقع پر ہونے والے اجتماع سے بیک وقت خطاب کرتے ہوئے کیا۔جناب الطاف حسین کے خطاب کے بعد لال قلعہ گراؤنڈ کے باہر میں شریک افراد نے اس بینر پر دستخط کیے اور تحریری طور پر طالبانائزیشن کیخلاف اپنے جذبات کا اظہار کیا۔اس سے قبل رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینز ڈاکٹر فاروق ستار نے دیگر ارکان رابطہ کمیٹی کے ہمراہ دستخط کرکے اس بینر پر دستخطی مہم کا باقاعدہ افتتاح کیا۔

اے پی ایم ایس او کے 31 ویں یومِ تاسیس کی جھلکیاں

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

☆ 11 رجون 1978ء کو جامعہ کراچی سے ابھرنے والی طلبہ تنظیم اے پی ایم ایس او کا 31 واں یوم تاسیس انتہائی جوش وخروش سے منایا گیا۔اے پی ایم ایس او کے یومِ تاسیس کے اجتماع سے ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین نے فکر انگیز خطاب کیا اور کارکنان کو 31 ویں یوم تاسیس کی مبارکباددی۔

☆ اے پی ایم ایس او کے 31 ویں یومِ تاسیس کے سلسلے میں کراچی سمیت اندرون سندھ ایم کیوایم کے 19 زونل دفاتروں اور دیگر شہروں میں اجتماعات منعقد کیے گئے۔مرکزی اجتماع لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں ہوا جس میں رابطہ کمیٹی کے ارکان، اے پی ایم ایس او کے چیئرمین ومرکزی کمیٹی کے اراکین، حق پرست سینیٹرز، صوبائی ووفاقی وزراء، اراکین قومی وصوبائی اسمبلی، مشیران، ٹاؤن ناظمین اور یوسی ناظمین کے علاوہ ایم کیوایم واے پی ایم ایس او کے ذمہ داران، کارکنان اور ایم کیوایم کے مختلف ونگز وشعبہ جات کے ارکان نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔

☆ اے پی ایم ایس او کے 31 ویں یوم تاسیس کے موقع پر لال قلعہ گراؤنڈ میں زبردست انتظامات کیے گئے تھے اور گراؤنڈ میں شرکاء کیلئے فرشی نشستوں کا اہتمام کیا گیا۔

☆ پنڈال میں دائیں جانب لگائی گئی اسکرین پر'' 31 واں یوم تاسیس سے قائد تحریک الطاف حسین کا فکر انگیز خطاب'' جلی حروف میں تحریر تھا۔

☆ اسٹیج کے سامنے رابطہ کمیٹی کے ارکان کیلئے فرشی نشستوں کا اہتمام کیا گیا تھا جبکہ اسٹیج کے دائیں جانب صحافیوں کیلئے پریس گیلری بنائی گئی تھی جہاں پرنٹ والیکٹرونکس میڈیا کے نمائندے کوریج کررہے تھے۔

☆ یومِ تاسیس کے موقع پر لال قلعہ گراؤنڈ کو ایم کیوایم کے پرچموں، برقی قمقموں اور جھالروں سے انتہائی خوبصورتی سے سجایا گیا تھا جبکہ پنڈال میں موجود ہزاروں شرکاء نے اپنے ہاتھوں میں ایم کیوایم کے پرچم اور قائد تحریک الطاف حسین کی تصاویر تھامے ہوئے تھے۔

☆ اس موقع پر ایم کیوایم کا روایتی نظم وضبط دیکھنے میں آیا اور کارکنان بھوک پیاس کی پرواہ کیے بغیر اپنی نشستوں پر براجماں رہے جو وقفے وقفے سے جئے الطاف، جئے متحدہ اور اے پی ایم ایس او کے حوالے سے فلک شگاف نعرے لگائے۔

☆ اجتماع کا آغاز 8 بجے تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔اے پی ایم ایس او کے کارکن حافظ وہاب قرآنی نے تلاوت کی۔

☆ یومِ تاسیس کے اجتماع سے رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینز ڈاکٹر محمد فاروق ستار، رکن رابطہ کمیٹی وسیم آفتاب اور اے پی ایم ایس او کے چیئرمین وحیدالزمان نے مختصراً خطاب کیا

☆ ٹھیک 8 بجکر 30 منٹ پر اسٹیج سے قائد تحریک الطاف حسین کی ٹیلی فون پر آمد کا اعلان ہوا اس موقع پر ایم کیوایم کا تنظیمی ترانہ ''ساتھی'' بجایا گیا اس موقع پر پنڈال میں موجود ایم کیوایم اور اے پی ایم ایس او کے کارکنان نے اپنی نشستوں سے کھڑے ہوکر انتہائی پر جوش انداز میں قائد تحریک الطاف حسین کا پر تپاک استقبال کیا ۔اس موقع پر پنڈال میں ہزاروں پرندے آزاد کیے گئے اور فضاء میں غبارے چھوڑے گئے جنہوں نے لال قلعہ گراؤنڈ کی فضاء کو تبدیل کردیا اور دور دور تک ہرطرف رنگ برنگے غبارے اور پرندے نظر آنے لگے۔

☆ ایم کیوایم کے ترانے کے بعد شعبہ اطلاعات کی جانب سے جاری کی جانی والی نئے ترانے پر مشتمل آڈیو سی ڈی بجائی گئی ''وہ اکیلا ہی چلا تھا جانب منزل......لوگ آتے گے کارواں بنتا گیا'' بجایا جسے شرکاء نے بیحد پسند کیا۔

اے پی ایم ایس او 31 واں یومِ تاسیس رڈاکٹر فاروق ستار، وسیم آفتاب اور وحید الزماں کا خطاب

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینز و وفاقی وزیر برائے اوورسیز پاکستانیز ڈاکٹر محمد فاروق ستار نے کہا کہ اے پی ایم ایس او کا 31 سالہ سفر مکمل جمہوری طریقے سے پوری آب وتاب کیساتھ جاری ہے، اس سفر میں طرح طرح کی مشکلات، مسائل اور ظلم و جبر سے ساتھیوں کو گزرنا پڑا، تاہم آج بھی کارکنان کے حوصلے بلند ہیں وہ حالات کا مقابلہ کرنے کیلئے تیار ہیں ، پاکستان کی سلامتی کی پالیسی قائد تحریک الطاف حسین کی مرہون منت ہے، الطاف حسین کا فکر و فلسفہ اور وژن ملک بھر میں تیزی سے پھیل رہا ہے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے اے پی ایم ایس او کے 31 ویں یومِ تاسیس کے موقع پر لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں منعقد اجتماع سے خطاب میں کیا۔اجتماع میں ایم کیوایم واے پی ایم ایس او کے ہزاروں کارکنان نے شرکت کی۔ ڈاکٹر محمد فاروق ستار نے کہا کہ جو تحریکیں خود کو نظریاتی اور انقلابی سوچ وفکر رکھنے والی تحریکیں کہلواتی ہے وہ یومِ تاسیس کی اہمیت کو زیادہ محسوس کرتی ہے، ان کیلئے یہ ممکن نہیں کہ یومِ تاسیس آئے اور گزر جائے۔انہوں نے کہا کہ ہمیں غدار کہا گیا اور یہ ہماری ذمہ دارانہ سیاست ہے کہ ہم آئینی وقانونی جدو جہد کررہے ہیں اس کی پاداش میں ہمارے ساتھ جو ظلم وستم ڈھائے گئے وہ تاریخ کا حصہ ہے۔انہوں نے کہا کہ آج کا دن بہت اہم ہے اس دن ظلم وستم کیخلاف قائد تحریک الطاف حسین نے جو آواز بلند کی تھی وہ آج ملک کے کونے کونے میں پھیل چکی ہے۔انہوں نے کارکنان کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ وہ آج کے دن اپنے آپ سے سوال کریں کہ انہوں نے تحریک کو کیا دیا؟ اور کیا ہم نے سانحہ قصبہ علیگڑھ، سانحہ پکا قلعہ حیدرآباد، 19 جون 92ء کے شہداء کے خون کا حق ادا کردیا ہے؟ انہوں نے کہا کہ خود احتسابی کے عمل کے بغیر یوم تاسیس منانا بے معنی ہے۔انہوں نے کہا کہ قائد تحریک الطاف حسین کے وژن میں یہ سفر غربت سے خوشحالی کا سفر ہے، پاکستان کی بقاء وسلامتی کا سفر ہے، فرسودہ نظام کے خاتمے اور غریبوں کی حکمرانی قائم کرنے کا سفر ہے، نفرتوں سے محبتوں کا سفر ہے ، مرکزیت سے مکمل خود مختاری کا سفر ہے، بے اختیار عوام سے شروع ہوکر اختیار سب کیلئے کا سفر ہے ، ظالموں سے اقتدار کی منتقلی کا سفر ہے۔انہوں نے کہا کہ آج کا دن خود احتسابی کا دن ہے اور خود احتسابی کے بناء یومِ تاسیس بے معنی ہے۔وسیم آفتاب نے اپنے خطاب میں کہا کہ 11 جون اس قافلے کا تسلسل ہے جس نے 1857 کی جنگ لڑی تھی اور یہ اس قوم کے قافلے کا تسلسل بھی ہے کی تاریخ سنہری حروف سے لکھی جارہی ہے۔انہوں نے کہا کہ ہم نے سسٹم کو چیلنج کیا ہے، ان قوتوں کے نظام کو چیلنج کیا ہے جنہوں نے 62 سالوں سے ملک کے اقتدار پر قبضہ کررکھا ہے۔انہوں نے کہا کہ الطاف حسین واحد لیڈر ہیں جنہوں نے اپنا نظریہ اور ساری جدو جہد کھلی کتاب کی مانند عوام کے سامنے رکھ دیا ہے اور انہوں نے کہا کہ ملک کے 98 فیصد عوام کو یہ یقین کامل ہے کہ قائد تحریک الطاف حسین ہی انہیں ظالمانہ نظام سے نجات دلائیں گے۔ چیئرمین اے پی ایم ایس او وحید الزماں نے کہا کہ آج ہم اے پی ایم ایس او کا 31 واں یوم تاسیس منارہے ہیں آج ہم اپنی تاریخ پر نظر ڈالیں تو کہیں مشکلات ہیں، کہیں غم ہیں، کہیں قربانیاں ہیں تو کہیں گرفتاریاں اور دربدری ہے اور کہیں خوشیاں ہیں۔انہوں نے کہا کہ ہم نے قائد تحریک الطاف حسین کے اصولوں کو مضبوطی سے تھامے رکھا تو ہمیں کامیابی حاصل ہوئی۔ 11 جون کا دن انقلاب کا دن ہے آج کے دن 98 فیصد عوام کو ایک قیادت میسر آئی، اسی 11 جون کی تاریخ کی بدولت الطاف حسین نے ملک کے غریب ومتوسطہ سے تعلق رکھنے والے نوجوانوں کو ملک کے ایوانوں میں بھیجا جو ایوانوں میں 98 فیصد عوام کی نمائندگی کررہے ہیں اور ان کا مقدمہ لڑرہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ آج کا دن ہمارے تجدید عہد وفا کا دن ہے اور آج کا دن ہمارے احتساب کا دن بھی ہے۔

قائدتحریک الطاف حسین اور 1991ء میں آرمی چیف کے درمیان کسی قسم کے معاہدے کی بات اس صدی کا سب سے بڑا جھوٹ اور بہتان ہے۔ترجمان متحدہ قومی موومنٹ

صدیق الفاروق کوکھلا چیلنج دیتے ہیں کہ وہ اپنے اس شرمناک اور گھناؤنے الزام میں سچے ہیں تو وہ معاہدہ عوام کے سامنے پیش کریں ورنہ اپنے اس بہتان پر قوم سے معافی مانگیں

اپنی جان بچانے کیلئے فوجی جرنیلوں سے ساز باز کرنا، معافی نامے لکھنا اور معاہدے کرنا نواز شریف، چوہدری نثار اور ان جیسے دیگر مسلم لیگ ن کے رہنماؤں کی روایت ہے ایم کیوایم کی نہیں

ایم کیوایم اپنے مقصد اور اصولوں کی خاطر جانیں قربان کرنے والوں کی جماعت ہے، قائدتحریک الطاف حسین پر کیچڑ اچھالنے سے قبل صدیق الفاروق جیسے لوگوں کو اپنے قد اور گریبانوں میں ضرور جھانکنا چاہیے

کراچی۔۔۔11 جون 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے ترجمان نے مسلم لیگ ن کے ترجمان صدیق الفاروق کی جانب سے ایم کیوایم اور قائدتحریک جناب الطاف حسین کے بارے میں شرمناک اور بیہودہ الزام تراشی کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ قائدتحریک الطاف حسین اور 1991ء میں آرمی چیف کے درمیان کسی قسم کے معاہدے کی بات اس صدی کا سب سے بڑا جھوٹ اور بہتان ہے۔اپنے ایک بیان میں ایم کیوایم کے ترجمان نے کہا کہ ہم صدیق الفاروق کو کھلا چیلنج دیتے ہیں کہ اگر ان میں تھوڑی سی بھی شرم وغیرت اور اخلاقی جرات ہے اور وہ اپنے اس شرمناک اور گھناؤنے الزام میں سچے ہیں تو وہ قائدتحریک الطاف حسین اور 1991ء میں آرمی چیف میں ہونے والا معاہدہ عوام کے سامنے پیش کریں اور اگر وہ پیش نہ کرسکیں تو قوم کے سامنے اپنے اس بہتان پر معافی مانگیں۔ترجمان نے کہا کہ قائدتحریک الطاف حسین ملک کے وہ واحد سیاسی رہنما ہیں جنہوں نے تین بار طویل طویل عرصہ تک قید وبند کی صعوبتیں اور سرکاری ٹارچر سیلوں کی اذیتیں جھیلیں، انہوں نے اپنے بھائی اور بھتیجے کی قربانی دیدی لیکن انہوں نے میاں نواز شریف کی طرح اپنی فوج کے جرنیلوں سے اپنی رہائی کی بھیک نہیں مانگی اور سرکاری ایجنسیوں اور اسٹیبلشمنٹ کے جبر وتشدد کے آگے سر نہیں جھکایا۔ترجمان نے کہا کہ میاں نواز شریف کو جب 1999ء میں پہلی مرتبہ گرفتار کیا گیا تو ان سے تھوڑے عرصہ بھی جیل میں نہیں گزارے جاسکے اور انہوں نے اپنی رہائی کیلئے فوج کو معافی نامہ لکھ کر دیا اور دس سال کا معاہدہ کر کے اپنے پورے خاندان اور مال ودولت سمیت سعودی عرب چلے گئے۔ترجمان نے کہا کہ اس سے زیادہ شرمناک بات کیا ہوگی کہ نواز شریف سمیت مسلم لیگ ن کی پوری قیادت کئی سال تک نواز شریف اور جنرل پرویز مشرف کی حکومت کے مابین ہونے والے معاہدے سے انکار کرتی رہی لیکن وطن واپسی سے قبل لندن میں ہونے والی پریس کانفرنس میں میاں نواز شریف نے اس معاہدے کا خود اعتراف کیا۔ترجمان نے کہا کہ اپنی جان بچانے کیلئے فوجی جرنیلوں سے ساز باز کرنا، معافی نامے لکھنا اور معاہدے کرنا نواز شریف، چوہدری نثار اور ان جیسے دیگر مسلم لیگ ن کے رہنماؤں کی روایت ہے ایم کیوایم کی نہیں، ایم کیوایم اپنے مقصد اور اصولوں کی خاطر جانیں قربان کرنے والوں کی جماعت ہے لہٰذا قائدتحریک الطاف حسین پر کیچڑ اچھالنے سے قبل صدیق الفاروق جیسے لوگوں کو اپنے قد اور گریبانوں میں ضرور جھانکنا چاہیے اور یہ یاد رکھنا چاہیے کہ آسمان کا گرا منہ پر آتا ہے۔

ایم کیوایم برطانیہ کا شفیق حسین کے انتقال پر اظہار تعزیت

لندن 11 جون 2009ء۔۔۔

ایم کیوایم، برطانیہ یونٹ کے آرگنائزر ڈاکٹر سلیم دانش اور اراکین آرگنائزنگ کمیٹی نے ایم کیوایم برطانیہ شیفیلڈ یونٹ کے کارکن ذوالفقار احمد کے بہنوئی شفیق حسین کے انتقال پر اپنے گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ایک بیان میں ایم کیوایم برطانیہ یونٹ کے آرگنائزر ڈاکٹر سلیم دانش اور اراکین آرگنائزنگ کمیٹی نے شفیق حسین کے اہلخانہ سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کی ہے کہ وہ مرحوم کی مغفرت فرمائے، انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگوار لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔(آمین)

☆☆☆☆☆